بسم الله الرحمن الرحيم

تعارف
جامعہ احسن المدارس پشاور

الحمد لله رب العالمين والعاقبة للمتقين والصلوٰة و السلام
على سيد الانبيآء والمرسلين وعلىٰ آلِہ واصحابہ الطيبين الطاہرين!
أمابعد!
فَلَوْ لَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِنْهُمْ طَائِفَةٌ لِيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّيْنِ ۔ (التوبة آية ١٢٢)

تمہید:

دینی مدارس عالمِ اسلام کا سرمایۂ صد افتخار ہیں ۔ ابتداءِ اسلام سے تاحال ہر دور کے شایانِ شان دینی مدارس کا وجود رہا ہے ان دینی مدارس کا مقصد یہ ہے کہ اسلامی تعلیمات کے ماہرین ، قرآن وحدیث پر گہری نظر رکھنے والے جید علماء کرام اور علومِ دینیہ میں مکمل فنی مہارت رکھنے والے ایسے رجالِ کار پیدا کئے جائیں جو آگے جاکر مسلم معاشرہ میں اسلامی اقدار اور تہذیب وتمدن کی ابدی صداقت کو اجاگر کرنے اور دورِ جدید میں عالمِ اسلام کو درپیش چیلنجوں اور مسائل کے حل کرنے کا فریضہ انجام دیں۔

الحمد للہ دینی مدارس اپنے ان مقاصد میں کافی حد تک کامیاب ہیں ۔ ان ہی دینی مدارس اور نیٹ ورک کی ایک کڑی ' عظیم دینی درسگاہ اور ادارہ" جامعہ احسن المدارس پشاور" ہے۔

جامعہ ہذا کےاغراض ومقاصد:

(1) تمام دینی کوششوں کی طرح جامعہ کا اولین مقصد اللہ جل شانہ کی رضاء و خوشنودی کا حصول ہے۔

(2) امت مسلمہ کی رہنمائی کےلئے ایسے افراد تیار کئے جائیں کہ

- قرآن وسنت کا پختہ علم اور بصیرت رکھتے ہوں
- اسلامی اخلاق وعادات اور کردار کے حامل ہوں
- اعلاءِ کلمۃ اللہ اور احیاءِ دین کے سچے جذبہ سے سرشار ہوں
- وقت کے اہم مسائل ومعاملات اور غیر اسلامی نظریات وافکار اور تحاریک سے واقف ہوں۔
- لسانی اور گروہی تعصبات سے بالا ترہوکر وسعتِ قلبی کیساتھ امتِ مسلمہ کی اصلاح و تعمیر کا فریضہ انجام دیتے ہوں۔

جامعہ ہذا کی بنیادشیخ العرب والعجم شیخ الحدیث حضرت مولانا محمدحسن جان مدنی شہیدؒ نے رکھی ۔ شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد حسن جان مدنی شہیدؒ کی شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں ۔ ہر خاص وعام کی آنکھوں کی ٹھنڈک ، عوام وخواص دونوں میں قابلِ اعتماد ، ہر دلعزیز اور عالمی شہرت کے حامل عبقری شخصیت کے مالک، اکابرِ دیوبند کا صحیح جانشین یاد گارِ اسلاف اور علمی وعملی نمونہ تھے۔

یہاں پر ہم حضرت شیخ الحدیث شہید ؒ کامختصر تعارف ذکر کرنا مناسب سمجھتے ہیں ۔

نام ونسب:

حضرت شیخ صاحب ؒ کا سلسلہ نسب قریش خاندان سے تعلق رکھتا ہے جو غزوات کے سلسلے میں پہلے پہل قندہار آئے تھے پھر وہاں سے لعل پورہ افغانستان میں رہائش پذیر ہوگئے تھے اور پھر وہاں سے آپ کے جد امجد مولانا محمد حسن قریشیؒ چارسدہ آکر آباد ہوگئے ۔ یہ آپ ؒ کے خاندان کے پہلے بزرگ ہیں جو چارسدہ آئے اور یہی چارسدہ کے قبرستان میں آرام فرما ہیں۔

تاریخ پیدائش:

آپ ؒبروزِ پیر بوقت اشراق، ۲ ذوالقعدہ ۱۳۵۶ ھ مطابق ۳جنوری ۱۹۳۸ء
محلہ میاں کلے موضع پڑانگ تحصیل چارسدہ میں پیدا ہوئے۔

ابتدائی تعلیم :

حضرت شیخ صاحب ؒ نے ابتدائی تعلیم اپنے گھر پر اپنے ہی والدِ محترم شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد علی اکبر جان ؒ،اپنے بڑے تایا پیرِ طریقت مولانا رحمن الدین صاحبؒ اور پھر چھوٹے تایا حضرت مولانا محمد اسماعیل ؒ سے حاصل کی۔ اس کے بعد مزید بڑی کتابیں دارالعلوم نعمانیہ اتمانزئی اوردارالعلوم اسلامیہ چارسدہ میں پڑھیں، پھر۱۳۷۵ھ کو جامعہ اشرفیہ لاہور چلے گئے

وہاں شیخ الحدیث مولانا محمد ادریس کاندھلوی صاحب،جامع المعقول والمنقول مولانا رسول خان صاحب ، مفتی جمیل احمد تھانوی صاحب، مولانا ضیاء الحق صاحب اور مولانا عبید اللہ صاحب رحمہم اللہ تعالی اجمعین جیسے شخصیات سے علم حدیث حاصل کیا.لاہور سے واپسی پر اپنے گاؤں کی مسجد میں درس کا آغاز کیا ۔لیکن مزید تعلیم کے شوق نے جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ میں داخلہ لینے پر مجبور کیا.چار سال تک دیارِ حبیب میں علمی پیاس بجھاتے رہے , مدینہ منورہ میں حصولِ علم کے ساتھ ساتھ حفظ القرآنِ الکریم کی سعادت بھی حاصل کی۔

تدریسی خدمات:

دارالعلوم نعمانیہ چارسدہ میں تقریباً سات سال تک شیخ الحدیث کی حیثیت سے خدمات انجام دیں.اس کے بعد دارالعلوم العربیہ ٹل ضلع کوہاٹ میں شیخ الحدیث رہے۔ پھر شیخ الحدیث مولانا عبد الحق صاحبؒ کی درخواست پر مشہور دینی درسگاہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک میں دو سال تک احا دیث کا درس دیتے رہے۔ جس میں بخاری شریف ، ترمذی شریف کے منتخب ابواب اور دیگر کتب شامل تھیں.پھر یہاں سے اکبر دارالعلوم مردان تشریف لے گئے اور وہاں پانچ سال تک شیخ الحدیث کے عہدے پر فائز رہے۔ ۱۴۰۳ ھ بمطابق ۱۹۸۳ء میں مولانا محمد اشرف صاحبؒ کے بے حد اصرار اور مولانا اشرف علی تھانویؒ کے خاص خلیفہ حضرت مولانا فقیر محمد صاحبؒ جو کہ حضرت شیخ صاحبؒ کے پیر ومرشد بھی تھے، کی خواہش پر جامعہ امداد العلوم الاسلامیہ پشاور صدر میں

سرپرست اعلی اورشیخ الحدیث کے منصب کی ذمہ داریاں سنبھال لیں اوراسی سال جامعہ امدادالعلوم الاسلامیہ میں دورہ حدیث شریف کا آغاز ہوا۔یہاں پر مسلسل 28 سال تک بخاری شریف اور ترمذی شریف پڑھاتے رہے۔

دورہ حدیث شریف میں حضرت ؒ کا انداز بیان نہایت دلنشین تھا۔ طلباءگھنٹوں تک درس حدیث میں بیٹھ کر اُکتاہٹ محسوس نہیں کرتے تھے ۔

حضرت شیخ صاحب ؒ کو اللہ تعالی نے جسطرح احادیث نبویّہ کے درس میں مقبولیت اور خصوصی مہارت کا ملکہ عطا فرمایا تھا۔

اهل الحديث عصابة الحق　　　فازوا بدعوة سيد الخلق

اسی طرح مختلف علمی اور اصلاحی مجالس میں حاضرین مجلس کے سامنے ایمان افروز اور روح پرور تقاریر اور بیانات کو دورِ حاضر کے تقاضوں اور حالات کے مناسب بڑی جرأت کے ساتھ پیش کرنے اور اظہار مافی الضمیر کی بڑی صلاحیت حاصل تھی اور جامع مسجد درویش میں تقریباً 22 سال تک خطابت کا فریضہ سرانجام دیتے رہے۔

جامعہ احسن المدارس کاقیام

رجب ۱۴۲۷ھ میں شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد حسن جان مدنی ؒ کے مخلص دوست حاجی محمد بشیر صاحب نے ایک اہم مجلس میں جامعہ ہٰذا حضرت شیخ صاحب ؒ کے حوالہ کیا اور جامعہ کے پہلے تعلیمی سال ۱۴۲۷-۲۸ ھ شعبہء حفظ سمیت درجہ متوسطہ سے درجہ رابعہ تک درجات شروع کئے اور پہلے تعلیمی سال میں شعبہ حفظ میں ۳۹ جبکہ شعبہ فنون میں۶۳ طلباء کرام

نے داخلہ لیا۔ اور الحمد للہ پورا تعلیمی سال کامیابی کیساتھ گزرا۔ سال کے آخر میں جلسۂ دستار بندی حضرت شیخ ؒکی سرپرستی میں منعقدہوا۔حضرت شیخ صاحب ؒ کو بخاری شریف کے درس سے فراغت کے بعد جب بھی معمولی فرصت ملتی تو احسن المدارس تشریف لاتے جہاں آپؒ کو دلی سکون ملتا ۔

دوسرے تعلیمی سال ۲۹۔۱۴۲۸ھ میں حضرت شیخ ؒ کی تمنا کے مطابق اساتذہ کرام کے مشورہ سے درجہ خامسہ کا اضافہ ہوا اور۱۳۸ طلباء نے داخلہ لیا۔

تیسرے سال درجہ سادسہ کا اضافہ ہوا اور اس سال ۱۳۱ طلباء کرام علومِ نبوت سے مستفیدہوئے۔

چوتھے سال : ۱۳۲ طلباء کرام زیر تعلیم رہے۔

پانچویں سال :درجہ موقوف علیہ کا اضافہ ہوا اوراس سال"۱۲۶"طلباء کرام زیر تعلیم رہے۔

چھٹے سال : ۱۸۱ طلباء کرام زیرتعلیم رہے۔

ساتویں سال: اللہ تعالی کے فضل وکرم سے دورۂ حدیث شریف کا آغاز ہوا۔ اور الحمد للہ دورہ حدیث شریف میں 6 طلبا ء کرام علوم نبویہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام سے مستفید ہورہے ہیں جبکہ مجموعی تعداد ۱۸۰ ہے۔

الحمدللہ حضرت شیخ صاحب رحمہ اللہ کی تمنا و آرزو اس قلیل مدت میں پوری ہوتے ہوئی اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں ۔ ظاہری وباطنی حسن تو خود حضرت شیخ صاحب رحمہ اللہ کا جامعہ کے احاطہ میں مدفن او رسینکڑوں طلباء اور تقریباً بیس(20) اساتذہ کرام کی شب و روزمحنت اور قال اللہ ، قال الرسول کی صدا ہے۔

جامعہ ہذا کا تعلیمی سلسلہ حضرت شیخ صاحب ؒ کی وفات سے لیکر آج تک سال کے قلیل عرصہ میں شعبہ حفظ سمیت درجہ اولیٰ سے لیکر دورہ حدیث شریف کے مکمل درجات پڑھائے جانے لگے ہیں۔ دیگر اساتذۂ کرام سمیت خود حضرت شیخ صاحبؒ کے دو صاحبزادے اُستاد الحدیث و مہتمم جامعہ ہذا مولانا عابدالرحمن صاحب اور
ناظم تعلیمات مولانا فخر الحسن صاحب دورہ حدیث شریف میں دو اہم کتب، بخاری شریف اور ترمذی شریف بہ اندازِ حضرت شیخ صاحب ؒ ان ہی کی تحریرو تقاریر سے استفادہ کرکے پڑھا رہے ہیں ۔ اور الحمد للہ حضرت شیخ صاحبؒ کي سوچ کو اللہ تعالی نے اپنے فضل وکرم سے عملی جامہ پہنا دیاہے۔

جامع مسجد مولانا محمد حسن جان شہیدؒ کا قیام

اس کے ساتھ ساتھ الحمد للہ جامعہ میں پر نور اور پُر کیف وسرور خوبصورت مسجد تعمیر ہوئی ،دارالاقامہ کی تعمیر جدید خوبصورت انداز میں ہوئی جس سے طلباء کی درسگاہوں اور رہائش کی ضرورت بھی کافی حد تک پوری ہوئی جو حضرت شیخ صاحب ؒ کے کرامات بعد الوفات پر دلالت کرتے ہیں ۔

جامعہ کا طریقہ کار:

جامعہ ہٰذا کا نظم و نسق مجلس شورٰی کی نگرانی و رہنمائی میں انجام پاتا ہے۔جامعہ میں جملہ تعلیمی وانتظامی اُمور کی انجام دہی کے لئے دفاتر وشعبہ جات قائم ہیں ۔ جامعہ کا وسیع انتظامی ، تعلیمی او رعلمی نظام اس وقت تین بڑے شعبہ جات پر مشتمل ہے۔

(1) انتظامی شعبہ جات:
(۱) ادارۂ اہتمام (۲) کتب خانہ(۳) شعبۂ تنظیم وترقی (۴)دارالاقامہ(۵) شعبۂ تعمیرات (۶) دفتر صفائی وچمن بندی (۷)کمپیوٹر برائے لیب
(2) تعلیمی شعبہ جات:
(۱) شعبۂ تحفیظ القرآن وناظرہ (۲) شعبۂ خوشخطی
(۳) شعبۂ کمپیوٹر (۴) شعبۂ انگریزی زبان وادب
(3) علمی و دعوتی شعبہ جات
(۱) دارالافتاء (۲) شعبۂ تبلیغ (۳) شعبۂ ترتیب فتاوٰی

دار الافتاء :

الحمد للہ جامعہ کے اکثر اساتذہ کرام مشہور اداروں سے تخصص فی الفقۃ کر چکے ہیں۔اس لئے جامعہ میں دارالافتاء کا ابتداء سے آغاز ہوا ہے۔جس میں عوام کے مختلف پیش آمدہ مسائل کا حل قرآن وحدیث کی روشنی میں بتایا جاتا ہے۔

شعبۂ نشر و اشاعت:

الحمد للہ سات سال میں جامعہ کے اساتذہ کرام کی اجتماعی کوششوں سے حضرت شیخ صاحبؒ کےدروس، مواعظ ، سوالات و جوابات اور دیگر موضوعات پر مشتمل کتب منظرِ عام پر آچکی ہیں جن میں تقریر بخاری شریف ، اُصول قرآن ، اُصول حدیث خطباتِ حسن(اول ، دوم)،فانی زندگی کے چند ایام، احسن المناسک، اَورادِ مسنونہ (اُردو ،

پشتو) شامل ہیں جب کہ دَرس بخاری شریف (اردو ، پشتو)، تنویر النحو، تفسیر القرآن الکریم، تقریر ترمذی شریف ، خطباتِ حسن (سوم)اورتقریر شرح جامی زیرِ طبع ہیں۔

شعبۂ مطبخ:

جامعہ میں آغاز سے مطبخ کا باقاعدہ نظام ہے جس میں تمام طلباء، اساتذۂ کرام، دیگرعملہ اور مہمانانِ گرامی کے لئے طعام کا مناسب انتظام موجودہے اور تمام خرچہ جامعہ برداشت کرتا ہے۔

شعبۂ مالیات :

شعبہ مالیات کا اکاؤنٹ کے ماہرین کی نگرانی میں باقاعدہ کمپیوٹرائزڈ انداز میں اندراج کیا جاتا ہے۔ اور سال مکمل ہونے کے بعد چارٹرڈ اکاونٹنٹ سے آڈٹ کیا جاتا ہے۔2012-13ء کی آڈٹ رپورٹ صفحہ نمبر 14پر موجود ہے۔

تعطیلات:

الحمد للہ جامعہ ہذا میں ابتداء سے تعطیلات میں مختلف علمی سرگرمیاں جاری رہتی ہیں جن میں دورہ صرف ونحو ، علم میراث اور دورۂ تفسیر قرآن کریم شامل ہیں۔

آئندہ تعلیمی اورتعمیری منصوبے:

الحمد للہ جامعہ اپنے ساتویں تعلیمی سال کا سفر کامیابی سے طے کرچکا ہے جب کہ آئندہ تعلیمی منصوبوں میں درجہ ذیل امور بطورِ خاص شامل ہیں۔

(۱) تخصص فی الفقہ (۲) تخصص فی الحدیث
(۳) کمپیوٹر کلاسز (۴) ماہنامہ" الحسن"
کا اجراء
(۵) درجہ اولیٰ سے پہلے تمہیدی درجہ میں عربی ، انگلش لینگویج کا انتظام

تعمیری منصوبے:

الحمد للہ جامعہ میں اس وقت طلباء کرام کی رہائش اور دروس کے لئے دلکش ، قابل دید دارالاقامہ (ہاسٹل) موجود ہے ۔ نیز ایک نئی مسجد بھی جامعہ کی زینت کاحصہ ہے۔اس کے علاوہ اللہ تعالی کے فضل وکرم سے جامعہ کے ساتھ متصل ۳۰ مرلے پر مشتمل پلاٹ خریدا گیا ہے جس میں درج ذیل تعمیری منصوبے شروع کرنے کا ارادہ ہے ۔ جیسے ہی مالی وسائل وغیرہ کا انتظام ہوجائے تو اس تعمیری پروگرام کو عملی جامہ پہنایا جائےگا۔ان شاءاللہ تعالی

(۱) دارالحدیث کے لئے ایک بڑا ہال ہو جس میں پانچ سو طلباء کرام کے بیٹھنے کی گنجائش ہو۔
(۲) دارالافتاء کی ایک ایسی مستقل عمارت ہو۔ جس میں فنِ فتویٰ سے متعلق تمام اسباب مہیا ہوں اور استفتاء کے لئے باہر سے آنے والے حضرات کو کوئی دقت پیش نہ آئے۔
(۳) کمپیوٹر لیب کے لئے مستقل ہال کی اشد ضرورت ہے۔
(۴) عربی اور انگلش لینگویج کلاسزکے لئے الگ درسگاہوں کی ضرورت ہے ۔

(۵) جامعہ میں اساتذہ کرام یا شوریٰ کی مشاورتی مجالس کے لئے مستقل وسیع
ہال کی ضرورت ہے۔

(۶) طلباء کرام کے لئے مکتبہ، کینٹین اور ایک جنرل سٹور کے لئے عمارت کی
ضرورت ہے جن سے وہ اپنی ضروریات آسانی کے ساتھ پوری کرسکیں۔

حضرت شیخ صاحبؒ کی اپنے دوست و احباب سے درخواست

مجھے تو چندہ کا طریقہ نہیں آتا اور نہ ہی میرے بیٹوں نے کبھی یہ کام کیا ہے لیکن اللہ تعالی کی ذات سے یہ قوی اُمیدہے کہ وہ اس مدرسہ کے لئے غیب سے اسباب مہیا کرے گا ۔ اور اس کے ظاہری وباطنی ترقی کےلئے راستے کھولے گا اور لوگوں کی عقیدت ومحبت اس ادارہ کے ساتھ پیدا فرمائے گا ۔ (ان شاء اللہ تعالی)

البتہ اپنے دوست واحباب اور متعلقین سے درخواست ہے کہ وہ اس ادارہ کی ترقی کی فکر کریں اور اپنے دوستوں اور مخیر حضرات کو اس کی ترغیب دیں ، اللہ تعالی
اس ادارہ کو میرے لئے ،حاجی بشیر صاحب کے لئےاور میری اولاد کیلئے صدقہ جاریہ

اور ذخیرہ ٔ عقبٰی بنادے اور ہرقسم کے مالی، علمی اور اخلاقی تعاون کرنے والوں کو
دنیوی اوراُخروی خوشیاں نصیب فرمائے۔ (آمین)
(ماخوذ از …فانی زندگی کے چند ایام)

جامعہ ھذا کی اب تک (سات سال)

سا ل	د رجا ت					
پہلا تعلیمی سال 1427-28ھ 2006-07ء	شعبہ حفظ 39	متو سطہ 13	اُولٰی 19	ثانیہ 17	ثالثہ 03	رابعہ 11
دوسرا تعلیمی سال 1427-28ھ 2006-07ء	20	12	28	19	14	27
تیسراتعلیمی سال 1427-28ھ 2006-07ء	18	12	31	24	10	16
چوتھاتعلیمی سال 1427-28ھ 2006-07ء	20	10	29	25	10	15

پانچواں تعلیمی سال 1427-28ھ 2006-07ء	27	x	22	20	12	22
چھٹا تعلیمی سال 1427-28ھ 2006-07ء	50	x	26	20	18	22
ساتواں تعلیمی سال 1427-28ھ 2006-07ء	45	x	25	18	13	18

پر مشتمل کارکردگی

درجات				کل تعداد
خامسہ X	سادسہ X	سابعہ X	دورہ حدیث x	102
27	X	x	x	147
11	10	x	x	132
12	11	X	x	132

09	07	07	x	126
20	20	5	x	181
21	23	11	6	180

مجموعہ خرچ سال 34-1433ھ بمطابق 13-2012ء

#	تفصیل مد	رقم	#	تفصیل مد	رقم
1	اخراجاتِ مطبخ	900,000	8	مرمت گیس وبجلی	40,000
2	آٹا	540,000	9	سٹیشنری	30,000
3	تنخواہ اساتذہ	960,000	10	پرنٹنگ	25,000
4	تنخواہ دیگر ملازمین	152,400	11	نشرواشاعت	300,000
5	بجلی بل	240,000	12	تعمیرات	600,000
6	گیس بل	264,000	13	پٹرول، ڈیزل	25,000
7	ٹیلی فون بل	48,000	14	متفرقات	50,000
				ٹوٹل	4,174,400

#	تفصیل مد	رقم	#	تفصیل مد	رقم

1	زکوٰۃ	1,630,000	5	فروختگیٔ اشیاء	122,000
2	صدقات	950,000	6	بجلی بل میں تعاون	240,000
3	ماہانہ فیس شعبۂ حفظ	480,000	7	گیس بل میں تعاون	200,000
4	فطرانہ ، کھالیں	150,000	8	کتب چھپائی میں تعاون	180,000
				ٹوٹل	3,952,000

مجموعہ آمدن سال 1433-34ھ بمطابق 2012-13ء

جب کہ آئندہ سال 2013-14 کے لئے بجٹ کا تخمینہ بغیر تعمیرات کے 50 لاکھ لگایا گیا ہے۔